

رضی اللہ عنہا

خاتونِ اول

سیدہ خدیجہ

کئی زندگی کے

شہرے واقعات

عبدالملک مجاہد



اسلامی کتب کا نیا انداز

ISLAMIC
BOOKBAZAR

Brought to you by: www.islamicbookbazar.com

Your friendly & reliable online book store



صفحہ نمبر	موضوع
17	عرض ناشر
21	ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نام و نسب
22	قصی کی مکہ واپسی
23	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے خاندان بنو اسد کا اعزاز
24	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور رسول اللہ ﷺ کے خاندانوں کی باہمی رشتے داریاں
26	خدیجہ رضی اللہ عنہا کی ولادت اور والدین کریمین
28	ازدواجی زندگی
29	کابل واکمل خاتون
33	تجارت
35	ایماندار اور با اصول تاجر
36	علامہ ابن سعد کی گواہی
36	قصی بن سائب مخزومی کی گواہی
38	شام کا تجارتی سفر
39	سردار ابوطالب کا مشورہ
39	نبوت کی نشانیوں اور نسطور اراہب کا انکشاف
41	ورقہ بن نوفل کی گواہی



صفحہ نمبر	موضوع
42	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی جانب سے پیام نکاح اور رسول اللہ ﷺ کی آمادگی
46	مجلس نکاح میں سردار ابوطالب اور ورقہ بن نوفل کا خطبہ
48	سکی معاشرے میں ایک نیا گھر
49	رسول اللہ ﷺ کی اولاد
51	رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک منفرہ تختہ
53	اک نئی منزل -- غار حرا اور اس عرصے میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تعاون
57	بہشت سے قبل اشارات نبوت
59	سیدہ خدیجہ کی آپ ﷺ کی نبوت کے بارے میں پیش گوئی
60	آغاز وحی
62	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی موقع شناسی اور داناتی
64	ذہب تو حیر کا آغاز اور اہل مکہ کے رقیق منہ
67	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا شانی کردار
69	اہل مکہ کی گھناؤنی خیال اور اللہ تعالیٰ کی رحمت
71	سیدنا حسن کی اپنے ماسموں سے فرمائش
72	رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک
76	سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے آنگن میں ایک اور پھول





صفحہ نمبر

128..... اللہ کی طرف سے ہدایت کا جواب

129..... ابولہب اور اس کے بیٹوں کی بدبختی

131..... قریشیوں کی چال کی ناکامی اور اللہ تعالیٰ کے حکمت بھرے فیصلے

132..... سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نکاح

133..... میاں بیوی میں مشاکی حجت

134..... سیدنا ابراہیم دلوٹ رضی اللہ عنہ کے بعد اللہ کیلئے ہجرت کرنے والا پہلا گھرانہ

136..... حبشہ کی طرف ہجرت اور مشرکین کا تعاقب

136..... حبشہ سے واپسی اور پریشانی میں اضافہ

137..... ایک اندوہناک خبر

138..... اس مبارک گھرانے کی تیسری مرتبہ ہجرت

139..... سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے آنگن میں پھول

139..... غزوہ بدر اور سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی بیماری

140..... سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کا سفر آخرت

140..... رحمت دو عالم ﷺ سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر پر

141..... سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کا لخت جگر رحمت الہی میں

142..... سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ

145..... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی دختر سرور عالم ﷺ کی زوجیت میں



صفحہ نمبر

147..... حکم الہی کے مطابق نکاح

147..... اس بابت شادی کی تفصیل

148..... سیدہ کلثوم رضی اللہ عنہا بھی چل بسیں

150..... سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی دلجوئی

151..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ

152..... تبلیغ اسلام کا ابتدائی دور اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی جرات و دلیری

156..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ابو جہل کا طمانچہ

157..... دعوت اسلام کے کام میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا کردار

157..... شعب ابی طالب

159..... رسول اللہ ﷺ کے دفاع کیلئے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بھرپور کوششیں

160..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ہجرت

161..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح

165..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی کچھ مزید تفصیل

166..... سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا حمیرا

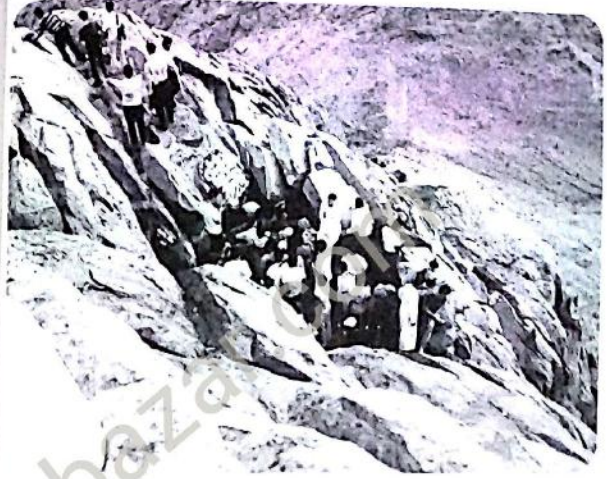
166..... سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی

168..... سیدہ فاطمہ کی رہائش گاہ





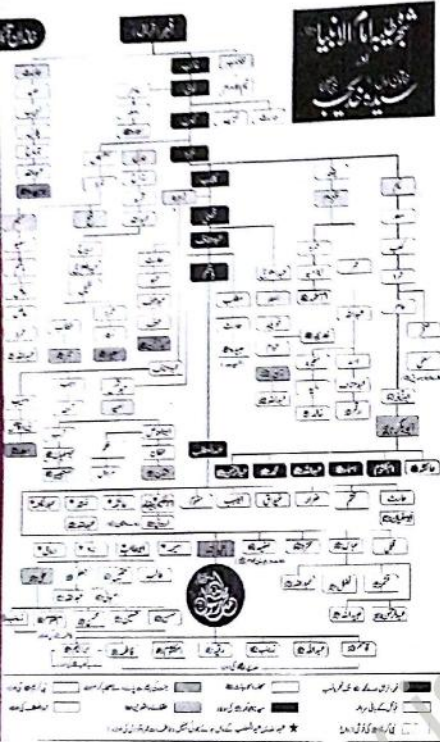
موضوع	صفحہ نمبر
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے مشابہ تھے	188
سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار	190
نبی کریم ﷺ کے پیارے نواسے	190
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما اپنے والد کی نظر میں	192
تاریخ کے پلٹتے اوراق	194
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کی بیعت اور ان کے فیصلے	196
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کے شب وروز	199
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کا تقویٰ اور تواضع	199
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کی دامانی	200
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کی کمال سخاوت	201
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کے اقوال	203
سیدنا حسن رضی اللہ عنہما کی معاملہ نشینی اور حاضر جوابی	204
سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما	205
حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی تربیت	207
دربار فاروقی کی ترجیحات	209



موضوع	صفحہ نمبر
غزوہ میں شرکت	170
میاں بیوی کی مثالی زندگی	172
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد	173
سیدہ فاطمہ کی تربیت	174
غلام سے بہتر تحفہ	177
حدود اللہ کی پاسداری	178
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا الزہراء رضی اللہ عنہا کے فضائل و مناقب	180
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حجۃ الوداع	181
جگر گوشہ رسول ﷺ	182
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتی عورتوں کی سردار	182
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سفر آخرت	185
سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ	186
سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما	187

فہرست عناوین





خوید بن اسد: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد خوید بن اسد صاحب اولاد تھے اور اپنے قبیلے کے سرکردہ افراد میں سے تھے۔

ان کے سب سے بڑے بیٹے حزام تھے جن کے بیٹے حکیم کو دارالندوہ کا منتظم بنایا گیا تھا۔³ سردار خوید کے ایک بیٹے کا نام عوام تھا جن کی شادی اللہ کے رسول ﷺ کی پھوپھی سیدہ صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا سے ہوئی تھی۔ عوام کے ایک بیٹے کا نام

سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ تھا جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ خوید بن اسد کی بیٹیوں میں ایک بیٹی تو خود سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں جو سیدۃ نساء العالمین تھیں۔ ایک بیٹی کا نام سیدہ ہالہ رضی اللہ عنہا تھا جو اللہ کے رسول ﷺ کی صاحبزادی سیدہ

زینب رضی اللہ عنہا کی ساس تھیں۔ یاد رہے کہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی شادی ہالہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ سے ہوئی تھی۔

① اسد الغابۃ: 2/44.

اگر نسب نامے پر غور کیا جائے تو اللہ کے رسول ﷺ کی پھوپھی سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھانج تھیں۔ اس طرح آپ ﷺ اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے درمیان شادی سے پہلے بھی قریبی رشتے داری کا تعلق تھا۔

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور رسول اللہ ﷺ کے خاندانوں کی باہمی رشتے داریاں

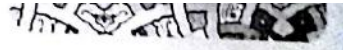
سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے حالات زندگی جاننے سے پہلے ہم ان کے شجرہ نسب پر نظر ڈالتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ خاندان کتنا معزز اور محترم تھا اور اس کا اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ کتنا گہرا تعلق تھا۔

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دادا اسد بن عبدالعزی کی بہت سی اولاد تھی۔ سب سے بڑے بیٹے مطلب تھے، پھر خوید جو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد تھے۔ پھر نوفل جن کے صاحبزادے ورقہ تھے جو عیسائی ہو گئے تھے۔ وہ عربی زبان لکھتا جانتے تھے، چنانچہ انجیل کو عربی میں لکھا کرتے تھے۔ آخری عمر میں ان کی بیٹائی جاتی رہی۔ جب اللہ کے رسول ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اللہ کے رسول ﷺ کو ان کی خدمت میں لے کر گئیں۔ انہوں نے نہ صرف آپ ﷺ کو تسلی دی بلکہ اپنی مکمل حمایت کی یقین دہانی بھی کرائی۔³ (تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ)

① صحیح البخاری، حدیث: 3.

ام حبیب: یہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی پھوپھی تھیں۔ ان کی رشتے داری رسول اللہ ﷺ کے نھیال بنو زہرہ میں اس طرح تھی کہ یہ اللہ کے رسول ﷺ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت وہب کی نانی تھیں۔³

① الطیقات لابن سعد: 59/1.



شام کا تجارتی سفر

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے تجارت کے حوالے سے آپ کی شہرت سنی تو آپ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ اگر آپ میرا مال تجارت لے کر شام جائیں تو آپ کو میں دوسروں کی نسبت دو گنا منافع دوں گی۔ اللہ کے رسول ﷺ نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے اس پیغام کو قبول فرمایا۔ روایات کے مطابق اللہ کے رسول ﷺ نے، جنہیں ابھی تک نبوت نہیں ملی تھی، گھر آ کر چچا سردار ابوطالب سے بھی اس کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے اس پر خوشی کا اظہار کیا۔^①

① الطبقات لابن سعد: 130، 129/1.

سردار ابوطالب کا مشورہ:

بعض سیرت نگاروں نے یہ بھی لکھا ہے کہ خود ابوطالب نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہا: اس وقت تمہاری قوم کا قافلہ شام جانے کے لیے تیار ہے اور خدیجہ رضی اللہ عنہا قریش کے آدمیوں کو اپنا سرمایہ دے کر تجارت کے لیے بھیج رہی ہے، اگر آپ بھی خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شام جانے کی خواہش کا اظہار کریں تو مجھے یقین ہے کہ آپ کی طہارت نفس، معاملات کی صداقت اور دیانت کی وجہ سے وہ آپ کو دوسروں پر ترجیح دیں گی۔ گو میں آپ کو شام کے لیے سفر پر بھیجنا تو نہیں چاہتا مگر حالات کی مجبوری کے باعث ایسا کرنا ضروری ہو گیا ہے اور اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ اس طرح آپ ﷺ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال تجارت لے کر شام روانہ ہوئے۔^②

② الطبقات لابن سعد: 129/1، دلائل النبوة لابی نعیم: 172/1.

نبوت کی نشانیاں اور نسطورار راہب کا انکشاف:

جب اللہ کے رسول ﷺ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر شام کے شہر بصری روانہ ہوئے تو اس سفر میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام مہسرہ بھی، جو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے تجارتی امور کی دیکھ بھال بھی کیا کرتا تھا اور ان کے ہاں قابل اعتماد بھی تھا، آپ ﷺ کے ہمراہ تھا۔^① وہ آپ ﷺ کی خدمت پر مامور تھا

اور آپ ﷺ کے روز و شب کا بڑی عمیق نگاہوں سے مشاہدہ بھی کر رہا تھا۔ صادق و صدوق ”محمد“ ﷺ اپنے قول و فعل میں یکتا تھے۔ اگر آپ کسی شخص کے بارے میں جانتا چاہیں کہ اس کا کردار و اخلاق کیسا ہے تو اس کے ساتھ سفر کریں۔ دوران سفر آپ خوب جان جائیں گے کہ وہ کس قسم کی شخصیت ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا اخلاق تو سبحان اللہ! مقام نبوت پر فائز ہونے سے پہلے بھی کائنات میں سب سے اعلیٰ و ارفع تھا، چنانچہ دوران سفر اس نے جن خرق عادت واقعات و کرامات کا مشاہدہ کیا ان میں ایک واقعہ یہ بھی تھا کہ جب اللہ کے رسول ﷺ

بصری پہنچے تو ایک درخت کے سائے میں فروکش ہوئے۔ وہاں قریب ہی نسطور نامی ایک راہب رہتا تھا۔ اس نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو کہا: اس درخت کے نیچے آج تک نبی کے سوا کوئی شخص نہیں ٹھہرا، پھر اس نے مہسرہ سے پوچھا: ”کیا ان کی آنکھوں میں سرخ ڈورے ہیں؟“ مہسرہ نے کہا: جی ہاں! یہ تو ہر وقت آپ ﷺ کی آنکھوں میں رہتے ہی ہیں۔ وہ کہنے لگا: ”یاد رکھو یہ نبی ہیں، آخری نبی!“^②

① الطبقات لابن سعد: 130/1، دلائل النبوة لابی نعیم: 173/1.

”

یاد رکھو

یہ نبی ہیں،

آخری نبی۔۔

”



قصص ذہبۃ من حیاة
سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا
(باللغة الأردیة)



زیر نظر کتاب میں مسلمانوں کی عظیم ماں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کے ان تمام پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے جو مسلم بچیوں اور خواتین کے لئے ہی نہیں مردوں کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔ یہ ہماری وہ عظیم ماں ہیں جو دور جاہلیت میں بھی طاہرہ کے لقب سے مشہور تھیں۔

کتاب میں سیدہ کی عقل و فہم، دینداری، ایمانداری، اخلاص، ثابت قدمی، وفا شعاری اور مجاہدانہ کردار کو ایسے انداز میں پیش کیا گیا ہے گویا قاری اسی دور میں موجود ہے اور ام المؤمنین کی زندگی کا پچشم خود مشاہدہ کر رہا ہے۔ کتاب میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی کے اہم ترین واقعات کے ساتھ ساتھ ان کی اولاد اور اہل بیت کی زندگی پر بھی ایک طائرانہ نظر ڈالی گئی ہے۔

اس سارے عمل میں تحقیق کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضعیف و بے اصل واقعات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب امت مسلمہ کی خواتین کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔



دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ



9 786035 001649



ISLAMIC
BOOKBAZAR

Brought to you by: www.islamicbookbazar.com

Your friendly & reliable online book store